کر جماعتی کاز کی خاطر دلی میں عزت اور بے آرامی کی زندگی بسر کرتے رہے اپنے وطن ٹونک میں تھے کہ وہاں سے بیوی کے ڈاکٹری معائنہ کی غرض سے جے پور آئے ابھی ڈاکٹری معائنہ مکمل نہیں ہوا تھا کہ خود انھیں پیغامِ اجل آپہنچا، بڑی خوبیوں کے نہایت شریف اور با وضع انسان تھے، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ:۔

ابھی ۲ رمئی کو دارالعلوم دیوبند کی مجلس عاملہ کے جلسہ میں مولانا حامدالانصاری غازی ناظمِ اجلاس جشن کی رپورٹ سے یہ معلوم کرکے بڑی مسرت ہوئی کہ ملک کے ہر گوشہ میں یک صد وسیزدہ جشنِ دارالعلوم کا پرتپاک خیر مقدم ہورہا ہے اور بڑے بڑے اربابِ ثروت و دولت اُس کے لئے اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں، ۲۴ راپریل کو جناب صدر جمہوریہ جب دارالعلوم دیوبند تشریف لائے تھے تو انھوں نے بھی دارالعلوم دیوبند کے عظیم تعلیمی اور علمی و دینی کارناموں سے غیر معمولی طور پر متاثر ہوکر اُتر پردیش کی حکومت کو (گورنر اور چیف منسٹر اس موقع پر موجود تھے) حکم دیا کہ جشن کے سلسلہ میں انتظامی اعتبار سے دارالعلوم کو جو سہولتیں درکار ہوں وہ فراہم کی جائیں، چنانچہ اُسی وقت سے حکومت اُتر پردیش اور دارالعلوم میں ربط قایم ہے اور کام آگے بڑھ رہا ہے۔

جناب مولانا قاری محمد طیب صاحب اگرچہ مارچ میں سیرت کانفرنس پاکستان میں ایک ہندوستانی مندوب کی حیثیت سے گئے تھے، لیکن یہ صرف ایک برس میں تیسری مرتبہ پاکستان کا ویزا حاصل کرنے کا بہانہ تھا چنانچہ